احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ یکم دسمبر 2006ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم دسمبر 2006ء 9 ذیقعد 1427 ہجری یکم فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 269

غصہ سے نجات کا نسخہ

حضرت سلیمانؓ بن صرد بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ دو آدمی قریب ہی جھگڑ رہے تھے ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ تھا۔ رگیں پھولی ہوئی تھیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں ایسی بات جانتا ہوں کہ اگر وہ اس بات کو کہے تو اس کی یہ کیفیت جاتی رہے۔ یعنی وہ کہے اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم۔

(بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب حدیث نمبر:5649)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا تعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ نہ کیا جائے اور دعا کی جائے تو وہ کچھ بھی اثر نہیں رکھتی۔ صرف اس ایک راز کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نہیں، بلکہ معلوم نہ کرنے کی وجہ سے دنیا ہلاک ہو رہی ہے۔ میں نے بہت لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ ہم نے بہت دعائیں کیں اور ان کا نتیجہ کچھ نہیں ہوا۔ اور اس نتیجہ نے ان کو دہریہ بنا دیا۔ بات اصل میں یہ ہے کہ ہر امر کے لئے کچھ قواعد اور قوانین ہوتے ہیں۔ ایسا ہی دعا کے واسطے قواعد و قوانین مقرر ہیں۔ یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی، اس کا باعث یہی ہے کہ وہ ان قواعد و قوانین اور مراتب کا لحاظ نہیں رکھتے جو قبولیت دعا کے واسطے ضروری ہیں .... یاد رکھو کہ یہ شیطانی وسوسہ اور دھوکا ہے جو اس پیرایہ میں دیا جاتا ہے کہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ اصل یہی ہے کہ وہ دعا قبولیت کے آداب اور اسباب سے محض خالی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے اس کے لئے نہیں کھلتے۔ سنو! قرآن شریف نے کیا کہا ہے ....۔

اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو لوگ متقی نہیں ہیں ان کی دعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں ہاں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت ان لوگوں کی پرورش میں اپنا کام کر رہی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 278-277)

ہمارے تجربہ میں آیا کہ اہل اللہ قرب الٰہی میں ایسے مقام تک جا پہنچتے ہیں جبکہ ربانی رنگ بشریت کے رنگ و بو کو تمام و کمال اپنے رنگ کے نیچے متوازی کر لیتا ہے اور جس طرح آگ لوہے کو اپنے نیچے ایسا چھپا لیتی ہے کہ ظاہر میں بجز آگ کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا اور ظلی طور پر وہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ اس وقت اس سے بدوں دعا و التماس ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں اور وہ ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو جس طرح کہتے ہیں۔ اسی طرح ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور زبان سے ایسے امور کے صدور کی بصراحت بحث ہے۔ جیسا کہ مارمیت اذ رمیت (۔) اور ایسا ہی معجزہ شق القمر اور اسی طرح پر اکثر مریضوں اور سقیم الحال لوگوں کو اچھا کر دینا ثابت ہے۔ قرآن شریف میں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ ارشاد ہوا کہ وما ینطق عن الھویٰ (۔) یہ اس شدید اور اعلیٰ ترین قرب ہی کی طرف اشارہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال تزکیہ نفس اور قرب الٰہی کی ایک دلیل ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 75)

دارالضیافت میں قربانی

❁ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم مع تفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے۔

قربانی کا حصہ گائے -/3000 روپے۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 9 اور 10 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ / ای سی جی وغیرہ کروا لیں اور پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ Visiting Faculty کا اعلان دیکھنے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ ہو۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن Consultant Orthopaedics and Trauma FRCS M.Sc (ORTHO-UK) 2 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 411

حضرت جبرائیل کے ذریعہ حضرت سلمان فارسی کو عربی زبان کی تعلیم

حضرت سلمان فارسی دنیائے عجم کی منفرد شخصیت ہیں جنہیں سید لولاک محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اہل بیت میں شمار فرمایا ہے۔ آپ کا اصل وطن ایک روایت کے مطابق اصفہان کی بستی جی یارام ہرمز تھا۔ آپ کا قبول دین حق، غلامی سے آزادی اور زبان عربی پر دستگاہ سب معجزانہ طور پر ظہور میں آئے۔ حضرت علامہ عبدالرحمان جامی آپ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''جناب سلمان فارسیؓ ایک یہودی کے غلام تھے۔ حضور علیہ السلام نے انہیں فرمایا اپنے آقا کو کہو تمہیں آزاد کر دے۔ حضرت سلمان نے اپنے آقا سے بہت منت سماجت کی کہ انہیں آزاد کر دے لیکن اس نے آزادی کی شرط یہ رکھی کہ وہ تین ہزار کھجوروں کے پودے اس طرح لگائیں کہ ایک بھی پودا ضائع نہ ہو چالیس اوقیہ چاندی اور چار ہزار درہم نقد ادا کرو۔ حضور علیہ السلام نے صحابہ کو فرمایا کہ وہ اپنے بھائی کی آزادی میں اس کی مدد کریں۔ ہر صحابی نے اپنے مقدور کے مطابق مدد کی حتیٰ کہ تین ہزار کھجوروں کے درخت جمع کر دیئے گئے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا: جب درخت لگانے لگو تو مجھے بلا لینا۔ حضور علیہ السلام نے وہ پودے اپنے دست اقدس سے لگائے۔ حضرت سلمانؓ نے فرمایا: قسم ہے اس خدائے لم یزل کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ ان پودوں میں سے ایک پودا بھی ضائع نہ ہوا۔ اس کے بعد ایک صحابی حاضر ہوئے جنہوں نے حضورؐ کی خدمت میں مرغی کے انڈے کے برابر وزن کا سونا پیش کیا اور بتایا کہ یہ کان سے ملا ہے سب نے حضرت سلمان کو بلایا اور فرمایا: یہ لے جاؤ اور اپنی قیمت ادا کر آؤ۔ سلمان نے عرض کی: حضورؐ اس سے قیمت پوری نہیں ہو سکے گی۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور نے سونے پر اپنی زبان پھیر کر فرمایا: لے جاؤ پورا اترے گا۔ سلمانؓ کہتے ہیں: جب تولا گیا تو اس کی قیمت چار ہزار درہم سے ذرہ بھر کم و بیش نہ ہوئی۔

جب حضرت سلمان فارسی ایمان لانے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا مدعا معلوم نہ ہوا۔ ایک ترجمان کو بلایا گیا۔ ترجمانی کے لئے ایک یہودی تاجر ملا جو عربی فارسی دونوں زبانوں پر عبور رکھتا تھا۔ سلمانؓ آنحضرتؐ کی تعریف و توصیف کرتے گئے اور یہودیوں کی مذمت۔ مگر یہودی ترجمان نے آپ کے محامد و محاسن کو سب و شتم میں بدل کر کہا: یارسول اللہ! یہ شخص آپ کو گالیاں دیتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ فارس سے آیا ہے اسے کیا تکلیف پہنچی ہے جو مجھے گالیاں دیتا ہے۔ اسی وقت حضرت جبرائیلؑ آئے اور حضرت سلمانؓ کی گفتگو کا ترجمہ عربی میں کیا۔ چنانچہ آنحضرتؐ نے سارا ترجمہ یہودیوں کو سنایا۔ یہودی سٹپٹا کر کہنے لگا جب آپ فارسی ترجمہ جانتے تھے تو مجھے کیوں ترجمان بنایا؟ آنحضرت نے فرمایا کہ مجھے جبرائیل علیہ السلام نے آگاہ کر دیا ہے۔ یہودی فوراً کہہ اٹھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشتر ازیں میں آپ پر طرح طرح کے اتہام و بہتان باندھتا تھا مگر اب میرا ایمان ہے کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں............ آنحضرتؐ نے جبرائیل علیہ السلام کو کہا کہ سلمانؓ کو عربی زبان سکھلا دی جائے۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا یارسول اللہ انہیں حکم دیں کہ وہ اپنی آنکھوں کو بند کرکے منہ کھلا رکھیں۔ جونہی آنحضرتؐ نے آپ کے منہ میں لعاب دہن ڈالا تو آپ سے عربی میں گفتگو کرنے لگے۔''

(شواہد النبوۃ اردو ترجمہ صفحہ 121)

حضرت سلمان فارسیؓ کا انتقال حضرت سیدنا امیرالمومنین عثمان ابن عفان کے عہد خلافت کے آخر میں (656ء) میں ہوا۔

علم اسماء الرجال کے مستند مؤرخ علامہ ابن الاثیر مجدالدین جزری (متوفی 1209ء) کی تحقیق کے مطابق آپ کی یادگار تین بیٹیاں تھیں ایک اصبہان میں اور باقی دو مصر میں۔ (اسد الغابہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم وسیم احمد مرزا صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میری بیٹی مکرمہ عظمیٰ احمد صاحبہ زوجہ مکرم محمد ظہیر صاحب کینیڈا 18/اکتوبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطیۃ ظہیر عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ یہ بچی مکرم حمید احمد علی صاحب ابن مکرم میاں محمد بشیر احمد علی صاحب سابق امیر جماعت جھنگ کی پوتی اور مکرم مرزا محمد خان صاحب سرویئر انجینئر کی نسل سے ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی درازی عمر سے نوازے نیک سیرت خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب المعروف شیرا خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مورخہ 22 نومبر 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اپنی بیٹی کے پاس لاہور میں مقیم تھیں ان کی نماز جنازہ بدر کالونی بادامی باغ حلقہ دہلی گیٹ میں ادا کی گئی مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا۔ اگلے دن مرحومہ کے تینوں بیٹے لندن سے ربوہ پہنچ گئے تھے۔ مورخہ 24 نومبر 2006ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحومہ خوش مزاج ملنسار اور غریب پرور تھیں۔ مرحومہ نے اپنی یادگار تین بیٹے مکرم خیر محمد پاشا صاحب مکرم رشید محمد پاشا صاحب مکرم صغیر محمد صاحب آف لندن اور بیٹیوں میں خاکسارہ، مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ زوجہ مکرم منیر احمد جاوید صاحب لندن مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ زوجہ مکرم یعقوب احمد لاہور مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ زوجہ مکرم شریف احمد صاحب لندن چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم سرفراز احمد صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب)

مکرم سرفراز احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری منور احمد صاحب S/O مکرم چوہدری محمد وریام صاحب دارالصدر شمالی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 26/2 واقع دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال ایک مرلہ 238 مربع فٹ میں سے 17 مرلہ زمین الاٹ شدہ ہے۔ یہ زمین یعنی 17 مرلہ ہم پانچ بھائیوں کے نام منتقل کر دی جائے دیگر ورثاء کو اس منتقل پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم سرفراز احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم ظفر محمود صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم عبدالحلیم صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرم طارق محمود صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرم عمران قیصر صاحب۔ بیٹا
7۔ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ۔ بیٹی
8۔ مکرمہ صفیہ گلشن صاحبہ۔ بیٹی
9۔ مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقل پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

نکاح

مکرم محمد رفیق خان صاحب کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد وسیم زاہد صاحب مقیم جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرم طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 12 نومبر 2006ء کو بیت المہدی ربوہ میں مکرمہ سلمٰی سید صاحبہ بنت مکرم سید افسرالدین صاحب اقبال پارک لاہور کینٹ کے ساتھ مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم سید افسرالدین صاحب محترم ڈاکٹر فضل کریم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ مکرم محمد وسیم زاہد صاحب بھی محترم ڈاکٹر فضل کریم صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور جماعت کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ان کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

1۔ حکومت پاکستان فنانس ڈویژن کو عارضی بنیاد پر سٹینوگرافر سٹینوٹائپسٹ، اپر ڈویژن کلرک، لوئر ڈویژن کلرک، ڈرائیور اور سینٹری ورکرز درکار ہیں۔ میٹرک انٹر اور کمپیوٹر میں مہارت رکھنے والے نوجوان درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں۔ تفصیلات ''جنگ'' اخبار 26 نومبر میں ملاحظہ فرمائیں۔

2۔ حکومت پاکستان وزارت ماحولیات کو اسسٹنٹ انسپکٹر اور اسسٹنٹ لائبریرین درکار ہیں۔ تفصیل 26 نومبر 2006ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

3۔ جنرل ہیڈ کوارٹرز میں عارضی/ایڈہاک خالی آسامیوں کے لئے سٹینوگرافرز، اسسٹنٹ کیمرہ مین، سٹینوٹائپسٹ، اسسٹنٹ، ڈرافٹس مین، کیمرہ آپریٹر، گائیڈ، چیف سپروائزر ٹیلی فون آپریٹرز، خطاط، ایل ڈی سی، ٹائم کیپر، پرنٹر، سیکیورٹی گارڈ، مالی اور سینٹری ورکرز وغیرہ درکار ہیں۔ تفصیلات کے لئے 26 نومبر 2006ء کا اخبار ''خبریں'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ریاض محمود باجوہ صاحب

خدا کے شکر گزار بندے بنو

شکر گزاری کا فائدہ اور حکمت بیان کرتے ہوئے خداتعالیٰ فرماتا ہے ”اگر تم شکر گزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو میرا عذاب یقیناً سخت ہے“۔ (ابراہیم:8)

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”انسان پر جب خداتعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور الٹا ظلم شروع کردے تو پھر خداتعالیٰ اس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے“۔

(بدر 23 اپریل 1908ء ص 6)

انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ہر حال میں خداتعالیٰ کا شکر ادا کرتا رہے۔ کسی تنگی یا تکلیف یا ناشکری کا طریق اختیار نہ کرے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”اس کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ کا ہے کم وسائل والا ہے۔ لیکن اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر اور اچھی حالت میں ہے“۔ یہ بھی شکر کا ایک انداز ہے۔ (مسلم کتاب الزہد)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

”میں نے دنیا میں بہت سے حالات دیکھے ہیں غریبی امیری، امیر ہوکر غریب ہونا اور غریب ہوکر پھر امیر ہونا دیکھا سوا روپیہ ماہوار کی آمدن بھی دیکھی اور ہزار ہا روپیہ بھی۔ دونوں حالات میں خدا کے فضل سے یکساں خوشحال رہا......بعض لوگ یوں کفرانِ نعمت کرتے ہیں کہ انعاماتِ الٰہی کو انعام ہی نہیں سمجھتے۔ ایک عورت مجھ سے کہنے لگی۔ خدا نے جو کچھ مجھے دیا تھا سب چھین لیا۔ میں نے کہا کیا تمہاری آنکھیں نہیں۔ کان نہیں، ناک نہیں، ہاتھ نہیں، پاؤں نہیں۔ اس پر وہ بہت شرمندہ ہوئی“۔ (حقائق الفرقان جلد دوم ص 137)

ان گنت احسانات الٰہی

اگر کوئی انسان خداتعالیٰ کے انعامات کے شمار کرنا چاہے تو کر نہیں سکتا۔ اس کے ان گنت فضلوں، اس کی عنایات و احسانات کے بوجھ تلے ہر کوئی دبا پڑا ہے۔ ایک مثال سے اس حقیقت کی خوب وضاحت ہوجاتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل ٹیلی ویژن پر ایک مصنوعی بازو دکھایا گیا جو اس ترقی یافتہ سائنسی دور کا شاہکار تصور کیا جاتا ہے۔ اس بازو کی کارکردگی کے بارے میں یہ دکھایا گیا کہ اسے لگا کر ایک انسان کوئی چیز نیچے سے اوپر یا اوپر سے نیچے کر سکتا ہے کوئی کپڑا کھونٹی پر لٹکا یا اتار سکتا ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ اب اس کے بالمقابل خداتعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے بازو سے ایک انسان کتنے اور کیا کیا کام لیتا ہے یا لے سکتا ہے اس کا اندازہ کرکے دل بے اختیار خداتعالیٰ کی حمد اور شکر سے بھر جاتا ہے۔ ایک بزرگ کا واقعہ بھی ہم اکثر سنتے اور سناتے ہیں کہ ان کے پاؤں کو کوئی تکلیف تھی چلنا مشکل ہو رہا تھا۔ ان کی زبان سے ناشکری یا شکوہ کا کلمہ نکلا۔ اسی وقت ان کی نظر ایک ایسے انسان پر پڑی جس کے پاؤں نہیں تھے اور وہ رینگ کر چل رہا تھا۔ فوراً ان کو اپنے حال پر ندامت ہوئی اور خداتعالیٰ کی حمد کرنے لگے۔

اسی پہلو کے پیش نظر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس انسان کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات کا جو اس نے انسانی تربیت اور تکمیل کے واسطے مہیا کئے ہیں۔ ان کا خیال کرکے اس کا شکریہ کرے اور غور کرے کہ اتنے قویٰ اس کو کس نے عطا کئے ہیں۔ انسان شکر کرے یا نہ کرے۔ یہ اس کی اپنی مرضی ہے۔ لیکن اگر فطرت سلیم رکھتا ہے اور سوچ کر دیکھے گا تو اس کو معلوم ہوگا کہ کیا ظاہری اور کیا باطنی ہر قسم کے قویٰ اللہ تعالیٰ ہی کے دیئے ہوئے ہیں اور اسی کے تصرف میں ہیں۔ چاہے تو ان کو شکر کی وجہ سے ترقی دے اور چاہے تو ناشکری کی وجہ سے اک دم ضائع کردے“۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 642)

شکر کے نمونے

قرآن کریم نے جہاں شکر گزاری کے فائدے بیان فرمائے ہیں وہاں ساتھ ہی نعماء الٰہی پر سچے شکریہ کی دعا بھی سکھائی ہے۔ چنانچہ سورہ النمل آیت 20 میں یہ دعا درج ہے۔ (ترجمہ) ”اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی اور میرے والدین پر کی شکر کروں اور یہ کہ میں ایسے کام کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنے رحم وکرم سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر“۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے رب کی عنایات اور اس کے فضلوں کا جس طرح شکر ادا کرتے اس کا اندازہ حضرت عائشہؓ کی ایک روایت سے ہوتا ہے آپ بیان کرتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں متورم ہوکر پھٹ جاتے۔ ایک دفعہ میں نے آپؐ سے عرض کی اے اللہ کے رسول آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے سب قصور معاف فرمادیئے ہیں یعنی ہر قسم کی غلطیوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ اس پر حضور فرمایا کہ کیا میں یہ نہ چاہوں کہ اپنے رب کے فضل و احسان پر اس کا شکر گزار بندہ بنوں“۔ (مسلم باب فضل السجود والحث علیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول آنحضرت ﷺ کے طریق شکر گزاری سے متعلق فرماتے ہیں۔

”نبی کریم ﷺ میں شکر کی روح تھی جو کپڑا مل گیا پہن لیا۔ مگر بعض لوگ ہیں کہ وہ خدا کی نعمت پر شکر نہیں کرتے اور پھر ساری عمر دکھ میں رہتے ہیں۔ ایک شخص کو میں نے تین ہزار روپیہ دیا۔ اس نے کہا کہ اس سے میرا کیا بنتا ہے؟ میں نے کہا کہ یہ کفر نعمت ہے! واقعہ میں کچھ نہ بنے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ سب روپیہ برباد ہوگیا“۔ (حقائق الفرقان جلد سوم ص 246)

خداتعالیٰ کے محبوب بندے ہر حال میں شکر کی راہیں تلاش کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مجدد الف ثانی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”حضرت مجدد گوالیار کے قلعہ میں قید ہوئے تو قید خانہ سے ایک شخص کو خط لکھتے ہیں۔ ہم کو قرآن شریف یاد کرنے کے لئے موقعہ نہیں ملتا تھا اب قرآن شریف کی یاد کے لئے خوب موقعہ ملے گا۔

میں تو ان کا بہت معتقد ہوں جو ان کے معتقد نہیں وہ بھی دیکھیں گے کہ کس دل سے خط لکھا گیا ہے۔

کبھی کبھی مجھے یہ خیال آتا ہے کہ ہمارے نبی کریمؐ بھی ہجرت کے تین دن غار میں رہے۔ آپ نے اس میں اپنے رفیق صدیقؓ کے ساتھ کیا کیا باتیں کیں اور دعائیں کی ہوں گی“۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 394)

خداتعالیٰ کی حکمتوں پر ایمان لانے میں ہی برکت ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول گلستان کی ایک حکایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”گلستان میں ایک شخص کی حکایت ہے کہ وہ لنگڑا ہوگیا اور ایک دن بیگار میں لوگوں کو پکڑ رہے تھے اسے چھوڑ گئے تو وہ خدا کا شکر بجا لایا“۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 133)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بہت بڑے بڑے احسان ہیں مگر بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے منہ سے الحمدللہ نکلتی ہے۔ ایک ایک ذرہ ہمارے جسم کا اور ایک ایک ذرہ ہمارے کھانے کا جو ہمارے پیٹ میں جاتا ہے اور ہر ایک قطرہ پانی کا جسے ہم پیتے ہیں اور تمام وہ ہوا جو ہمارے اردگرد پھیلی ہوئی ہے اور ہر ایک سانس کے ساتھ ہمارے اندر جاتی ہے اور ہر ایک چیز جس پر ہماری نظر پڑتی ہے اور ایک ایک لفظ جو ہوا کے ذریعہ ہمارے کانوں میں جاتا ہے اور ہر ایک چیز جسے ہم پکڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے احسانات یاد دلا رہی ہے مگر پھر بھی بہت کم لوگ ہیں جو اس قدر احسانات کی قدر کرتے ہیں“۔

(خطبات جمعہ جلد اول ص 211)

شکر گزاری کے طریق

آنحضرت ﷺ کی ایک دعا شکر گزاری کے طریق کی راہنمائی کرتی ہے آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں وہ جو کافی ہوا میرے لئے اور پناہ دی اس نے مجھ کو اور کل تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے احسان کیا مجھ پر۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بچالے مجھ کو آگ سے۔ آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ سے شکر گزاری کے ہمیں کئی طریقے ملتے ہیں۔ مثلاً نوافل کی ادائیگی، ذکر الٰہی، دوسروں کے لئے دعائیں کرنا۔ خداتعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے صدقہ و خیرات کرنا۔ اس کی عطا کردہ روحانی و جسمانی استعدادوں سے بنی نوع انسان ہی نہیں بلکہ خداتعالیٰ کی دیگر مخلوق سے بھلائی کرنا وغیرہ۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا شکر گزاری کا طریق بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ ہر نعمت و احسان پر یوں شکر فرماتے ہیں۔

کیونکر ہو شکر تیرا، تیرا ہے جو ہے میرا
تو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
تیرا یہ سب کرم ہے تو رحمت اتم ہے
کیونکر ہو حمد تیری، کب طاقت قلم ہے
سب کام تو بنائے لڑکے بھی تجھ سے پائے
سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

(درثمین)

ان اشعار میں شکر گزاری کا کیسا عمدہ طریق اختیار کیا گیا ہے۔ اپنی کسی کوشش، عمل دخل یا مہارت پر انحصار نہیں کیا گیا بلکہ آپ کی چشم بصیرت ہر طرف خداتعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات، اس کی قدرتوں کے کرشمے، اس کے تصرفات کے جلوے اور اس کے دیدار کے نظارے دیکھتی ہے جس پر آپ کا دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے۔

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار
کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

(درثمین)

مومن پر ابتلاء نہ آنا سنت اللہ کے خلاف ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خداتعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کے ساتھ ابتلاء ضروری ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت:3) کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑے جائیں گے یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے اور آزمائے نہ جائیں گے۔ گویا ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرام کیسے آزمائے گئے۔ ان کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے ان کے اموال پر بھی ابتلاء آئے۔ جانوں پر بھی، خویش و اقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آجاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 444)

ماریشس

خوبصورت مناظر سے بھرپور جزیرہ

جسے عربوں نے 10 ویں صدی میں چاندی کے جزیرے کا نام دیا

سرکاری نام:

جمہوریہ ماریشس (Republic of Mauritius)۔ پرانا نام: آئل ڈی فرانس

وجہ تسمیہ:

ہالینڈ کے شہزادے ماریس ڈی ناساؤ کے اعزاز میں اسے ماریشس کا نام دیا گیا۔

محل وقوع:

(جنوبی افریقہ) حدود اربعہ: مغربی بحر ہند میں واقع ماریشس جزیرہ مڈغاسکر سے 800 کلومیٹر مشرق میں جبکہ انڈیا کے جنوب مغرب میں 3943 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ مڈغاسکر ہی اس کا قریبی ہمسایہ ہے۔

جغرافیائی صورتحال:

ماریشس بحر ہند میں واقع کئی جزیروں پر مشتمل ہے۔ ان میں جزیرہ ماریشس سب سے بڑا ہے۔ اس کی لمبائی 61 کلومیٹر اور چوڑائی 47 کلومیٹر ہے جبکہ رقبہ 1865 مربع کلومیٹر ہے۔ مشرق میں جزیرہ روڈ ریگوئز کا رقبہ 104 مربع کلومیٹر ہے۔ شمال میں اگالیگا اور شمال مشرق میں کارگڈوس کاراجوس شوالز کے جزیرے ہیں۔ ان کا رقبہ 71 مربع کلومیٹر ہے۔ جزیرہ ماریشس آتش فشانی پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ شمال میں نشیبی علاقہ جو کہ آگے جا کر بلند ہوتا ہے اور جزیرے کے مرکزی حصے کو کور کرتا ہے۔ جنوبی حصہ پہاڑی ہے۔ کئی جھیلیں بلند سطح مرتفع کے علاقے میں ہیں۔ متعدد ندیاں اوپری حصے سے آ کر ساحل کی طرف نکلتی ہیں۔ مرجانی چٹانوں سے گھرا تمام تر ساحلی علاقہ خوبصورت درختوں کے جھنڈوں پر مشتمل ہے۔ ساحل 177 کلومیٹر

رقبہ:

2040 مربع کلومیٹر

آبادی:

11 لاکھ 25 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

پورٹ لوئیس Port Louis (دو لاکھ)

بلند ترین مقام:

پٹون ڈی لاپٹیٹ ریوا یرا نوئر (826 میٹر)

بڑے علاقے:

کوری پائپ۔ روز بیلی۔ کواٹر بورنز۔ بیو بیسن۔ فونکس۔ ٹریولٹ۔ سوئیلاؤ۔ ماہے بورگ۔ چیمن گریمر۔

سرکاری زبان:

انگریزی (فرنچ، کریول، ہندی، بھوج پوری)

مذاہب:

ہندو 50 فیصد، عیسائی 30 فیصد، مسلم 17 فیصد

اہم نسلی گروپ:

ہندی ماریشس 68 فیصد۔ کریول (افریقی و یورپی ملاوٹی نسل) 27 فیصد۔ چینی و یورپی 5 فیصد۔

یوم آزادی:

12 مارچ 1968ء

رکنیت اقوام متحدہ:

24/ اپریل 1968ء

کرنسی یونٹ:

ماریشن روپیہ = 100 سینٹ (بینک آف ماریشس 1966ء)

انتظامی تقسیم:

9 ضلعے۔ 3 ماتحت علاقے

موسم:

گرم و مرطوب رہتا ہے۔ سالانہ درجہ حرارت 73 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہوتا ہے۔ بارش کی اوسط 40 انچ ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

گنا۔ ناریل۔ مونگ پھلی۔ تمباکو۔ چائے۔ چاول۔ آلو۔ پیاز۔ ناریل۔ ٹماٹر۔ کیلا۔ پھل و سبزیاں۔

اہم صنعتیں:

سیاحت۔ چینی۔ راب۔ کھاد۔ جوس۔ برقی مشینری۔ چمڑے کی مصنوعات۔ کپڑا۔ فرنیچر۔ پلاسٹک سازی۔ مچھلی کی پیکنگ۔ چائے۔

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''ایئر ماریشس'' پورٹ لوئیس انٹرنیشنل ہوائی اڈہ اور بندرگاہ ہے۔

تاریخی پس منظر:

ماریشس نہایت خوبصورت مناظر سے بھرپور دلکش جزیرہ ہے۔ تقریباً 500 برس قبل یہاں کوئی نہیں رہتا تھا اور اس جزیرے کا کوئی نام بھی نہ تھا۔ یہ عام جزائر کی نسبت رقبے کے لحاظ سے بھی بہت چھوٹا تھا۔ یہ جزیرہ بحری ڈاکوؤں کی پناہ گاہ تھا اور یہ ڈاکو یہاں سے گزرنے والے بحری جہازوں کے مسافروں سے ان کا مال و اسباب لوٹ لیا کرتے تھے مگر یہ بحری ڈاکو عرب ملاحوں سے آمنا سامنا کرنے کی جرأت نہ کرتے تھے۔ یہ عرب ملاح گزشتہ ایک ہزار برس سے اسی بحری راستے سے گزرا کرتے تھے۔

ماریشس کو سب سے پہلے 10 ویں صدی عیسوی میں عرب جہاز رانوں اور تاجروں نے براستہ یورپ دریافت کیا۔ عربوں نے اس جزیرے کو عربی میں ''دینا روبن'' (چاندی کا جزیرہ) کا نام دیا۔ ان دنوں یہاں کوئی آبادی نہیں تھی۔ عربوں کے بنائے ہوئے ابتدائی نقشے اس حقیقت کے ٹھوس ثبوت ہیں۔ 1400ء میں ملائی Malay یہاں آئے مگر جلد ہی واپس چلے گئے۔

550 سال پہلے پرتگالی اور ولندیزی بیڑا سازی اور جہاز رانی میں کمال رکھتے تھے۔ چنانچہ انہیں ہی بحری مہموں میں اہمیت حاصل تھی۔ 1505ء میں پرتگالی جہاز رانوں کا قافلہ ڈول پیڈرو میکارتھس کی قیادت میں ہندوستان جاتے ہوئے اس جزیرے پر لنگر انداز ہوا۔ انہوں نے دیکھا کہ یہاں قدرتی پھلوں، پھولوں اور پرندوں کی کثرت ہے۔ 1510ء میں پرتگالی دوبارہ یہاں آئے لیکن وہ آباد نہ ہوئے بلکہ انہوں نے جزیرے کو اپنی مختلف منازل تک پہنچنے کی خاطر سامان خورونوش حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا۔ اس دور میں بھی جزیرہ بحری قزاقوں اور ڈاکوؤں کی آماجگاہ تھا۔

ماریشس کے پہلے آبادکار ولندیزی (ڈچ) تھے۔ 1598ء میں انہوں نے جزیرے پر قبضہ کرلیا اور ناساؤ (ہالینڈ) کے شہزادے ماریس ڈی ناساؤ Maurice De Nassau کے اعزاز میں جزیرے کا نام ماریشس رکھا۔ یہ شہزادہ یہاں کا سربراہ مملکت تھا۔ ماریس ڈچ زبان کا لفظ ہے۔

1638ء میں ولندیزیوں نے یہاں پہلی مستقل آبادی قائم کی اور اپنی کالونیاں تعمیر کیں۔ انہوں نے بندر اور ہرن اور گنے کی فصل کو جزیرے میں متعارف کرایا۔ اپنے قیام کے دوران انہوں نے جزیرے پر تباہی بھی بہت مچائی۔ آبنوس کے جنگلات کے مکمل خاتمہ کا ذمہ دار ولندیزیوں کو ہی ٹھہرایا جاتا ہے۔ ولندیزی ہمسایہ مڈغاسکر سے بیشمار لوگ غلام بنا کر ماریشس لائے۔

1710ء میں ولندیزی جزیرے کو چھوڑ کر جنوبی افریقہ چلے گئے۔ وقتاً فوقتاً بحری قزاق بھی جزیرے پر آتے رہے۔ 1715ء میں فرانس نے ماریشس پر قبضہ کرلیا اور جزیرے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ بیشمار جگہوں کے نام اب بھی فرانسیسی آبادکاروں کے اس دور کی یاد دلاتے ہیں۔ 1721ء میں فرانس نے اسے اپنی کالونی بنالیا اور کالونی پر فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت قائم ہوئی۔ فرنچ گورنر ماحے ڈی لیبرڈونائس نے جزیرے کا نام تبدیل کر کے "Isle De France" (فرانس کا جزیرہ) رکھ دیا۔

اگلے 40 برس یہاں آبادکاری کی رفتار سست رہی۔ 1722ء میں فرانسیسی آبادکار ہمسایہ جزیرہ ری یونین سے آکر ماریشس میں آباد ہوئے۔ ان فرانسیسیوں نے یہاں انسانیت کی بدترین تجارت کی۔ زیادہ تر غلام مڈغاسکر اور مغربی افریقہ سے لائے جاتے تھے۔ فرانسیسی بڑے پیمانے پر افریقہ سے غلام یہاں لائے جو کہ گنے کے کھیتوں میں کام کرتے تھے۔

1735ء میں فرانسیسیوں نے پورٹ لوئیس کی بنیاد رکھی اور اسے ایک اہم بحری اڈے کی حیثیت دی۔ فرانسیسیوں نے مزید بندرگاہیں تعمیر کیں اور کافی، پھل، گرم مصالحوں، گنے اور سبزیوں کی کاشت کو فروغ دیا۔ 1767ء میں فرنچ بحریہ کی وزارت نے جزیرے کا کنٹرول حاصل کرلیا۔ اینگلو فرنچ جنگوں کے دوران فرانسیسی ماریشس سے برطانوی بحری جہازوں پر حملہ آور ہوتے رہے۔

نپولین جنگوں کے دوران 1810ء میں ماریشس پر برطانیہ نے قبضہ کرلیا۔ 1814ء میں معاہدہ پیرس کے تحت فرانس نے ماریشس پر برطانیہ کا اقتدار تسلیم کرلیا۔ 1815ء میں یہ برطانوی شاہی کالونی بن گیا۔ انگریزوں نے دوبارہ اسے ماریشس کا نام دیا۔

1835ء میں برٹش شہنشاہیت نے یہاں غلامی کا خاتمہ کیا اور ماریشس میں 75 ہزار غلام آزاد کئے گئے۔ ان میں بیشتر نے گنے کے کھیتوں میں کام کرنے سے انکار کردیا۔ چنانچہ برطانیہ نے بڑے پیمانے پر ہندوستان سے تقریباً 450000 مزدور یہاں لا کر آباد کئے۔ یہ گنے کے کھیتوں میں مزدوری کرتے تھے۔ ان مزدوروں کی اکثریت ماریشس میں ہی آباد ہوگئی۔ یہ لوگ ہندوستان سے 1835ء اور 1907ء کے درمیان پہنچے۔ شروع میں جو لوگ انڈیا سے آئے ان میں کسان، کاریگر، ملاح اور تاجر شامل تھے اور یہ "Lascars" کہلاتے تھے۔

19 ویں صدی کے دوران مسلمان اور چینی تاجر بھی ماریشس میں آباد ہوئے۔ انڈیا سے آئے ہوئے افراد بظاہر آزاد تھے مگر پھر بھی وہ نوآبادی نظام کی گرفت میں تھے۔ انہیں زبردستی ماریشس کے مشرق میں واقع کیمپ ڈس مالابارز میں رکھا گیا تھا۔

19 دسمبر 1798ء کو ماریشس کے مسلمانوں نے فرانسیسی گورنر مالارٹک کو مسجد کی تعمیر کے لئے درخواست دی لیکن گورے آبادکاروں کے دباؤ پر یہ درخواست مسترد کردی گئی۔ 2 فروری 1802ء کو گورنر مولیئر کو دوبارہ درخواست دی گئی لیکن یہ بھی مسترد ہوئی۔ مسلمانوں نے 16/ اکتوبر 1805ء کو گورنر ڈیکائن کو تیسری بار درخواست دی جسے منظور کرلیا گیا۔ چنانچہ ماریشس میں پہلی مسجد تعمیر ہوئی۔

ماریشس پر جزیرہ سیشلز کے ساتھ برطانیہ کی مشترکہ حکمرانی 1903ء تک قائم رہی۔ 1945ء کے بعد اقتصادی اصلاحات کا دور شروع ہوا۔ 1947ء میں ہندوستانیوں کو سیاسی و سماجی حقوق دیئے گئے جو کہ آزادی کے حق میں تھے۔ مقامی کریول اور فرنچ ہندوستانیوں کو حقوق دینے کے خلاف تھے۔ 1947ء میں لیبر پارٹی کے لیڈر سرساگر رام غلام داخلی حکومت کے سربراہ بنے۔

1964ء میں برطانیہ نے ماریشس کو داخلی خود مختاری دی۔ اس زمانے میں ماریشس میں دو اہم سیاسی جماعتیں ''انڈی پنڈنس لیبر پارٹی'' (ILP) اور

''ماریشس پارٹی'' (MP) تھیں۔ لیبر پارٹی کے لیڈر سرسیوو ساگر رام غلام (پ 1900ء) اور ماریشس پارٹی کے لیڈر گیسٹن ڈوڈل تھے۔ ان کی جماعت برطانیہ نواز اور علاقہ کی مکمل آزادی کی مخالف تھی۔

سرسیوو ساگر رام غلام کی جماعت نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں نمایاں حصہ لیا اور 1964ء کے پارلیمانی انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ ان انتخابات کے بعد ہی برطانوی حکومت نے ماریشس کی آزادی کا منصوبہ پیش کیا۔

1965ء میں برطانیہ نے جزیرہ ڈیگوگارشیا کو جزیرہ ماریشس سے علیحدہ کر دیا۔ بحر ہند میں واقع جزیرہ ڈیگوگارشیا دراصل ماریشس کی ملکیت تھا جو جنگی لحاظ سے اور جغرافیائی طور پر بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ مگر اس وقت عملاً امریکہ کے کنٹرول میں ہے اور یہاں امریکہ کا ایک انتہائی اہم فوجی و بحری اڈا موجود ہے۔ امریکہ نے یہ مراعات برطانیہ سے حاصل کی تھیں۔

1967ء کے انتخابات میں رام غلام کی ''ماریشن لیبر پارٹی'' (MLP) نے کامیابی حاصل کی۔ 12 مارچ 1968ء کو برطانیہ نے دولت مشترکہ کے اندر اسے آزادی دے دی۔ اسی روز ملک کا آئین نافذ ہوا اور ماریشس آئینی بادشاہت قرار پایا۔

سرسیوو ساگر رام غلام Seewo Sagur Ramgolam ملک کے پہلے وزیراعظم بنے۔ 18 اپریل کو تاج برطانیہ کی طرف سے آزاد ماریشس کے پہلے گورنر جنرل سرولیمز آرتھر لیونارڈ تھے۔ وزیراعظم رام غلام تعلیم یافتہ بھارتی نژاد تھے اور انہوں نے انگلستان میں جدید طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی مگر ڈاکٹری کا پیشہ اپنانے کے بجائے انہوں نے عملی سیاست کا رخ کیا۔

20 دسمبر 1976ء کے قومی انتخابات میں مارکسسٹ جماعت ''ماریشس ملٹنٹ موومنٹ'' (MMM) نے اسمبلی کی 70 میں سے 34 نشستیں جیت لیں لیکن دوسری جماعتوں کے باہمی ادغام کے ساتھ مخلوط حکومت بنی جس کے وزیراعظم سرساگر رام غلام تھے۔

رام غلام 18 برس ملک کے وزیراعظم رہے۔

12 جون 1982ء کے عام انتخابات میں بائیں بازو کی اپوزیشن جماعت ''ماریشس ملٹنٹ موومنٹ'' (MMM) نے کامیابی حاصل کی۔ پارٹی لیڈر انیرود جگ ناتھ Aneerood Jugnauth وزیراعظم بن گئے۔

1983ء میں وزیراعظم جگ ناتھ (پ 1930ء) نے ''ماریشن سوشلسٹ موومنٹ'' (MSM) کے نام سے نئی سیاسی جماعت بنائی۔ 28 اگست 1983ء کو جگ ناتھ نے نئے انتخابات کرائے۔ چنانچہ (MSM) اور لیبر پارٹی (MLP) کی مخلوط حکومت بنی۔ جگ ناتھ وزیراعظم برقرار رہے جبکہ ساگر رام غلام کو گورنر جنرل مقرر کیا گیا۔ اسی حیثیت میں دسمبر 1985ء کو ساگر رام غلام (85) کا انتقال ہو گیا۔ سرسیوو ساگر رام غلام کو جدوجہد آزادی کا رہنما اور بابائے ماریشس ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

30 اگست 1987ء کے عام انتخابات میں جگ ناتھ دوبارہ وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ 7 اگست 1991ء کو گورنر جنرل نے پارلیمنٹ توڑ دی۔ نئے انتخابات ہوئے چنانچہ جگ ناتھ نے مخلوط حکومت بنائی۔

12 مارچ 1992ء کو ماریشس کو جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔ ملک تاج برطانیہ کی ایسوی ایشن سے الگ ہوا اور برطانوی گورنر جنرل یہاں سے رخصت ہوا۔ ویراسامی رنگادو Veerasamy Ringadoo جمہوریہ کے پہلے صدر بنے۔ 30 جون 1992ء کو قومی اسمبلی نے کاسم اوتیم Cassam Uteem کو صدر منتخب کر لیا۔ صدر نے ملک کو صنعت اور جدیدیت کی راہ پر چلانے کا عزم کیا۔

20 دسمبر 1995ء کو عام انتخابات میں (MLP) نے اکثریت حاصل کی۔ 22 دسمبر کو ساگر رام غلام کے بیٹے ڈاکٹر ناوین چندر رام غلام Naveen Chandar Ramgolam (پ 14 جولائی 1947ء) مخلوط حکومت کے وزیراعظم مقرر ہوئے۔ ڈاکٹر ناوین نے ڈاکٹر پال آر بیرینجر کو ملک کا نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ مقرر کیا۔ 22 جون 1997ء کو صدر اوتیم نے وزیراعظم کی سفارش پر ڈاکٹر پال بیرینجر کو حکومتی اتحاد میں اختلافات اور شکست وریخت کی بنا پر برطرف کر دیا۔

5 اپریل 1998ء کو پارلیمانی انتخابات میں ڈاکٹر ناوین کی MLP نے کامیابی حاصل کی۔

11 ستمبر 2000ء کو عام انتخابات میں سابق وزیراعظم انیرود جگناتھ کے اپوزیشن اتحاد نے کامیابی حاصل کی۔ جگ ناتھ کی MSM نے 70 میں سے 50 نشستیں حاصل کر لیں۔ چنانچہ جگناتھ نے وزارت عظمیٰ سنبھال لی۔ 10 اکتوبر کو ماریشس دو سال کے لئے (UNO) کی سلامتی کونسل کا رکن بنا۔

15 فروری 2002ء کو صدر کاسم اوتیم (پ 22 مارچ 1941ء) نے پولیس کو زیادہ اختیارات دینے اور انسداد دہشت گردی کے متعلق متنازعہ بل کی وجہ سے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا۔ انجیدی چٹیار عبوری صدر بنے۔ 18 فروری کو چٹیار نے بھی استعفیٰ دے دیا۔ چٹیار نے وزیراعظم جگ ناتھ پر واضح کر دیا کہ میں اس بل پر دستخط نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے سرکاری مشینری کو زیادہ اختیارات مل جائیں گے اور

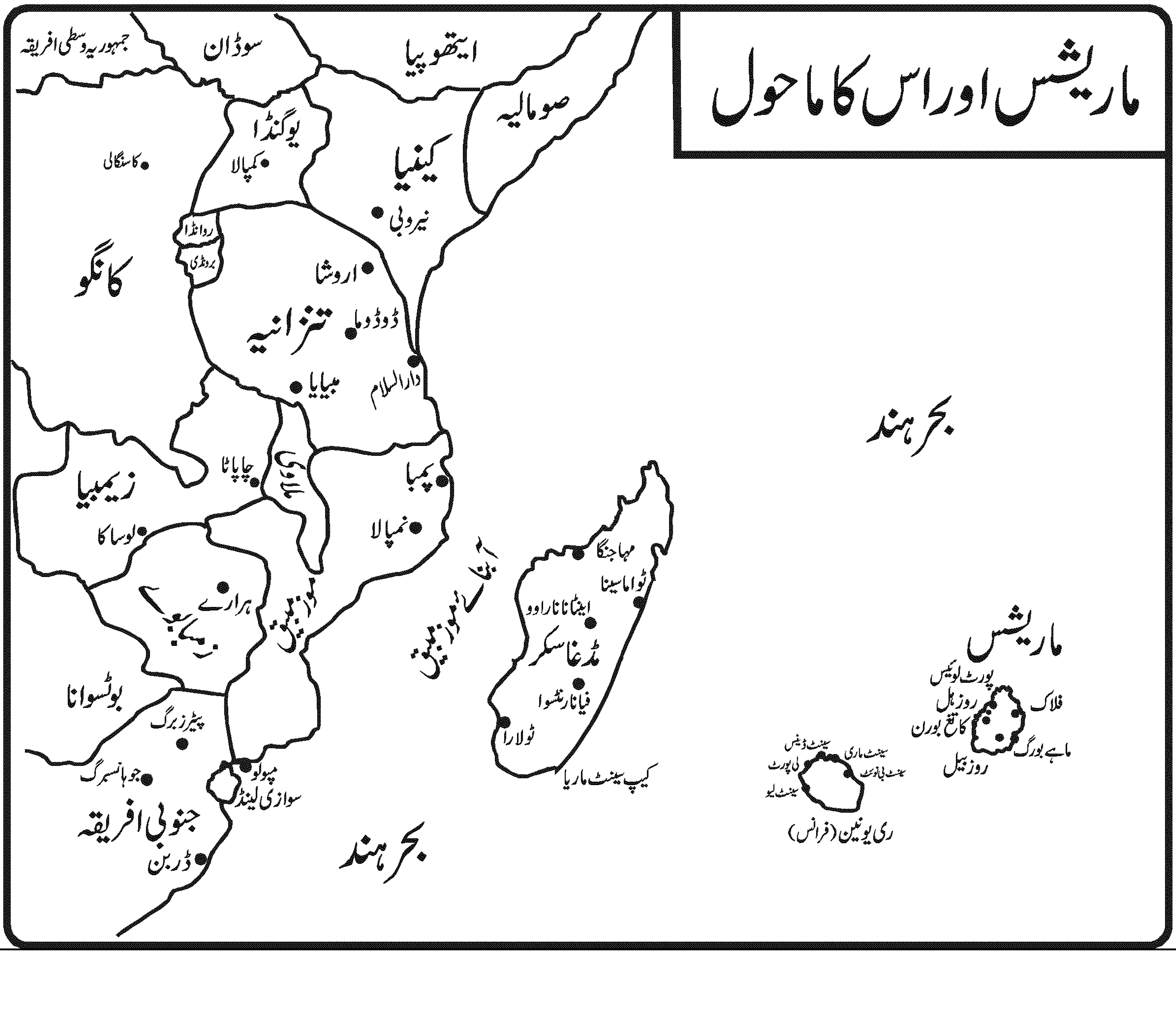

شہریوں کے حقوق متاثر ہوں گے۔

25 فروری 2002ء کو پارلیمنٹ نے MSM کے کارل آفمین (61) کو ملک کا نیا صدر منتخب کرلیا جبکہ روف بندھن Rauf Bundhun نائب صدر منتخب ہوئے۔

طرز حکومت

ماریشس آزاد و خود مختار جمہوریہ ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف دی سٹیٹ) اور مسلح افواج کا کمانڈر انچیف ہے۔ صدر کو قومی اسمبلی پانچ سال کے لئے منتخب کرتی ہے۔

حکومت کا سربراہ اور چیف ایگزیکٹو وزیراعظم ہے۔ صدر قومی اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے لیڈر کو وزیراعظم نامزد کرتا ہے۔ وزیراعظم وزراء کی کونسل کا انتخاب کرتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار ایک ایوانی پارلیمنٹ **(قومی اسمبلی)** (70 ارکان) کو حاصل ہے۔ ان میں 62 عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں جبکہ آٹھ مختلف نسلی گروپوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(قومی پرچم) سرخ رنگ آزادی کی جدوجہد، نیلا بحر ہند، زرد روشن مستقبل اور سبز زراعت اور سبزے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ماریشس کے صدور

1۔ ویراسامی رنگادو (Veerasamy Ringadoo)
12 مارچ 1992ء۔30 جون 1992ء

2۔ کاسم اوتیم (Cassam Uteem)
30 جون 1992ء۔15 فروری 2002ء

3۔ انجیدی چٹیار (Angidi Chettiar)
15 فروری 2002ء۔18 فروری 2002ء

4۔ کارل آفمین (Karl Offman)
25 فروری 2002ء

5۔ Sir Anerood Jugnauth (موجودہ صدر)

ماریشس کے وزرائے اعظم

1۔ سر سیوساگر رام غلام (Seewo Sagur Ramgoolam)
12 مارچ 1968ء۔12 جون 1982ء

2۔ انیروڈ جگ ناتھ (Aneerood Jugnath)
12 جون 1982ء۔20 دسمبر 1995ء

3۔ ڈاکٹر نوین چندر رام غلام (Navin Chandar Ramgolam)
22 دسمبر 1995ء۔16 ستمبر 2000ء

4۔ انیروڈ جگ ناتھ (Aneerood Jugnath)
17 ستمبر 2000ء

حکیم منور احمد عزیز صاحب

اسطوخودوس کا مختصر تعارف

یہ ایک قسم کی گھاس ہے۔ اس کا پودا دو تین فٹ یا اس سے بھی زیادہ اونچا ہوتا ہے۔ پھول خوشہ دار ہوتے ہیں۔ پھولوں کا رنگ سیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔ بعض پھولوں میں زردی اور سرخی بھی ہوتی ہے۔ اس کی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ بیجوں میں سے کافور کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تیز اور تلخ ہوتا ہے۔

مزاج گرم خشک درجہ دوم ہوتا ہے۔ مقدار خوراک پانچ سے سات گرام۔ یہ بوٹی قدرت خداوندی کا اپنے بندوں کے لئے ایک انمول تحفہ ہے۔ اسطوخودوس کی اصلاح حکماء شربت لیموں یعنی شربت سکنجبین سے کرتے ہیں۔

ہندوستان میں یہ بوٹی ہمالیہ (پہاڑ) کشمیر سے بھوٹان تک چار ہزار سے پانچ ہزار فٹ کی بلندی تک پائی جاتی ہے۔ نیز مغربی بنگال، ٹراون کور اور نیلگری کی پہاڑیوں میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی موسم سرما میں پیدا ہوتی ہے۔ ہندوستان میں کئی مناسب مقامات پر اس کی کاشت کرنے کی کوشش ہوچکی ہے لیکن ناکامی ہوئی۔ تاہم اب بھی درآمد کی جاتی ہے۔ پتے گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ پھول بکثرت خوشوں میں لگتے ہیں۔ اس کے بیج معمولی سے چپٹے، گہرے زردی مائل بہ سیاہی ذائقہ تلخ۔ ان سے روغن کشید کیا جاتا ہے۔ اس کے روغن کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ اسطوخودوس کے پتے اور پھول زیادہ استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ کئی مرتبہ حکماء پورا پودا بھی استعمال میں لے آتے ہیں۔

فوائد

☆اسطوخودوس دل اور دماغ کو فرحت اور طاقت دیتا ہے۔

☆پسینہ خوب لاتا ہے۔

☆خون میں ملے ردی مادوں کو تحلیل کرتا اور پیشاب، پسینہ، پاخانہ کی راہ خارج کرتا ہے۔

☆دل، دماغ، معدہ، جگر، تلی اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے۔

☆مادہ سوداوی اور بلغم خارج کرتا ہے۔

☆اس کا جوشاندہ پینے سے پٹھوں اور پسلیوں کا درد دور ہوجاتا ہے۔

☆اعضائے مثانہ اور مقعد کو طاقت دیتا ہے۔

☆امراض سینہ، نزلہ، زکام، کھانسی میں مفید ہے۔

☆اسطوخودوس تمام اعضاء ظاہری اور باطنی کو طاقت دیتا ہے۔

☆مقوی اور محرک اعصاب ہونے کی وجہ سے مفلوج اعضاء مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی، دائمی نزلہ، زکام، دائمی سردرد، دردشقیقہ کی لاجواب دوا ہے۔

احتیاط

جن لوگوں کے مزاج میں صفراء کا غلبہ ہو یعنی (صفراوی مزاج) کو استعمال کرنے سے بے چینی، متلی قے اور پیاس پیدا ہوجاتی ہے۔ کیونکہ یہ معدہ میں صفراء پیدا کرتا ہے۔ جس سے صفراوی مزاج کو نقصان پہنچاتا ہے۔ بچوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

اسطوخودوس کے مشہور مرکب

اطریفل اسطوخودوس، دوائے دردشقیقہ، شربت اسطوخودوس، معجون اسطوخودوس نیز معجون نجاح، اطریفل ملین کا بھی جزء ہے۔

چند مفید اور آسان نسخے

اسطوخودوس پچاس گرام تخم دھنیا (کشنیز) پچاس گرام، مرچ سیاہ بیس گرم، سب کو کوٹ چھان کر باریک سفوف تیار کرلیں۔ تین سے چار ماشہ دن میں دو یا تین مرتبہ کھانا، دردشقیقہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

اطریفل اسطوخودوس

دماغی فضلات صاف کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ ہر قسم کے دردسر کو دور کرتا ہے۔ اطریفل اسطوخودوس کا متواتر استعمال کرنا۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ بلغمی اور سوداوی امراض میں مفید ہے۔

چھلکا ہڑ زرد، چھلکا ہڑ کابلی، چھلکا ہڑ کالی، چھلکا بیڑا، آملہ صاف شدہ، برگ سناء مکی، تربد سفید، بسفائج، اسطوخودوس، مصطگی رومی، افتیمون، کشمش منقی ہر ایک بیس گرام سب دواؤں کو کوٹ کر چھان کر باریک کرلیں اور روغن بادام سو گرام میں اچھی طرح ملالیں پھر آٹھ سو گرام شہد خالص ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک صبح شام چھ سے دس گرام تک ہمراہ عرق سونف۔

شربت اسطوخودوس

سوداوی و بلغمی مواد کو نکالتا ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا دماغ کو طاقت دیتا رعشہ اور نسیان کو ختم کرتا ہے۔

اسطوخودوس اسی گرام، بسفائج، بادرنجبویہ، گاؤزبان ہر ایک پندرہ گرام، سب ادویات کو عرق گاؤزبان دو کلو میں بھگودیں۔ صبح ہلکا سا جوش دے کر مل چھان کر ڈیڑھ کلو چینی ملا کر ہلکی ہلکی آگ پر شربت کا قوام بنالیں۔ چالیس گرام سے پچاس گرام تک صبح شام ہمراہ عرق گاؤزبان۔

شربت اسطوخودوس برائے۔

مرگی، ام الصبیان، رعشہ، مالیخولیا، دردسر دائمی نیز ہر قسم کی سردرد عصبی اور دماغی امراض کے لئے۔

اسطوخودوس، پرسیاؤشاں، عود صلیب، ہر ایک تین تین تولہ، گاؤزبان، ملٹھی مقشر (چھلی ہوئی)، سونف، کرفس کی جڑ کا چھلکا، تخم خطمی، گل بنفشہ، گل گلاب، ہر ایک دو تولہ، منقی، لسوڑیاں، ہر ایک 1 تولہ، چینی ڈیڑھ کلو، بدستور شربت بنا کر صبح شام پانچ پانچ تولہ برابر کا عرق گاؤزبان میں حل کرکے پلائیں۔

جوشاندہ

اسطوخودوس، ملٹھی، گل بنفشہ، پانچ پانچ گرام، رات حسب ضرورت پانی میں بھگودیں، صبح ہلکا سا جوش دے کر چھان لیں اور پی لیں یہ جوشاندہ جمی ہوئی بلغم کو پتلا کرکے خارج کرتا ہے اور نزلہ زکام کو ٹھیک کرتا ہے۔

نوٹ:۔ جہاں بھی ملٹھی کا استعمال کریں اسے اوپر سے چھیل لینا چاہئے۔ پتہ نہیں اس کی وجہ کیا ہے۔ بعض حکماء کا کہنا ہے کہ سانپ ملٹھی کی جڑ کو چوستا ہے۔ اس لئے احتیاطاً یہ عمل کرنا ضروری ہے۔

ویلکرو Velcro کی ایجاد

ویلکرو کا لفظ Velvet اور فرنچ لفظ Croches (یعنی چھوٹا کانٹا) سے بنا ہے اس کا استعمال آجکل ہر گھر ہر بزنس، ہر دفتر، کاروں کے اندر بلکہ "زیرو گریوٹی" میں اسٹرونات بھی اسے چیزوں کو ایک جگہ محفوظ رکھنے کیلئے استعمال کرتے ہیں کچھ سال قبل امریکن ٹیلی ویژن ٹاک شو ہوسٹ "ڈیوڈ لیٹر مین" اس کے ذریعے دیوار پر چڑھ گیا تھا۔

ویلکرو کا موجد سوئٹزر لینڈ کے موجد DeMestral ہے اس کی ایجاد کا واقعہ یہ ہے کہ 1948ء میں ایک روز وہ پہاڑوں میں ہائیکنگ کرنے گیا تو اس کے کپڑوں کے ساتھ Cockle Burs چمٹ گئی تھیں اور آسانی سے اترتی بھی نہ تھیں وہ حیران ہوا کہ آخر وہ کپڑوں سے کیوں چمٹ گئی تھیں چنانچہ اس نے ان کو اپنی مائیکروسکوپ کے نیچے رکھ کر دیکھا تو اسے پتہ چلا کہ ان کے اندر بہت چھوٹے چھوٹے کانٹے Hooks تھے جو کپڑوں میں موجود Loops میں خود بخود پھنس جاتے تھے۔ اس فطری ڈیزائن سے وہ بہت محظوظ ہوا اور اس نے اس کو مدنظر رکھ کر "لاکنگ ٹیپ" بنانے کا طریقہ ایجاد کرلیا۔

اس ایجاد میں اس کو چھ سال لگ گئے کیونکہ اس کو ایک سکوائر انچ کے اندر 300 Loops بنانے تھے اور ان لوپس کو "انفرا ریڈ لائٹ" سے مضبوط کردینا تھا۔ ویلکرو بنانے کی پہلی فیکٹری کا افتتاح 1957ء میں ہوا۔ اب اس کا استعمال کپڑوں، جوتوں، اوزاروں میں جگہ جگہ کیا جاتا ہے فرانس میں شروع میں یہ نائلون اور پولی ایسٹر بنایا گیا مگر اب یہ سٹین لیس سٹیل سے بھی بنایا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64334 میں شاہد محمود احمد

ولد محمد صادق احمد قوم سہگل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 خالد مقصود

مسل نمبر 64335 میں ساجد محمود احمد

ولد محمد صادق احمد مرحوم قوم سہگل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد شہزاد کاہلوں ولد چوہدری خلیل احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 خالد مقصود

مسل نمبر 64336 میں آصف احمد ظفر بلوچ

ولد ناصر احمد ظفر بلوچ قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 مرلے 265 مربع فٹ کا 1/3 حصہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/43200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد ظفر بلوچ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 غلام سرور طاہر وصیت نمبر 24274

مسل نمبر 64337 میں صائمہ سعید

زوجہ آصف احمد ظفر بلوچ قوم مجوکہ (ملک) پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/127000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ 2۔ طلائی چین لاکٹ بوزن 7-200 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ سعید گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم وصیت نمبر 42942 گواہ شد نمبر 2 غلام سرور طاہر ولد مہر دین

مسل نمبر 64338 میں عبدالحق مبشر

ولد شیخ عبدالسلام مرحوم قوم شیخ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ کا 2/3 حصہ مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/98000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحق مبشر گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز مبشر وصیت نمبر 34890

مسل نمبر 64339 میں سردار نور احمد مرتضٰی

ولد سردار محمد ابراہیم قوم ڈوگر پیشہ زراعت / پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 2 کنال مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 37 ایکڑ مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2092 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار نور احمد مرتضٰے گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد ملک محمد نذیر گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ایاز ولد سید اصغر حسین شاہ

مسل نمبر 64340 میں عابد احمد

ولد طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد احمد گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ولد دوست محمد گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود ولد چوہدری مہر دین

مسل نمبر 64341 میں رخسانہ کوثر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بدردین

مسل نمبر 64342 میں صالحہ سلطان

بنت سردار احمد سلطان قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ سلطان گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد سندھی گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر 64343 میں مقصود احمد

ولد اللہ بخش مرحوم قوم آرائیں پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد سرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ورثہ میں ملا 5 مرلہ مکان واقع طاہر آباد شرقی ربوہ مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین گواہ شد نمبر 2 ارزق احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 64344 میں محمد عبداللہ

ولد فیروز دین مرحوم قوم سندھو پیشہ کارکن عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 64345 میں نصرت الٰہی

زوجہ محمود احمد وڑائچ قوم اعوان پیشہ خانہ داری+سلائی عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔2۔حق مہر-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت الٰہی گواہ شد نمبر 1 شمس الحق وجدان ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ خاوند موصیہ

مسل نمبر 64346 میں عالیہ توصیف

بنت محمود احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ توصیف گواہ شد نمبر 1 شمس الحق وجدان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ والد موصیہ

مسل نمبر 64347 میں محمد اسحاق

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 محمد امین صادق ولد اللہ بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 64348 میں محمد علی

ولد رحمت خان قوم راجپوت لنگاہ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1953 ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک کنال 5 مرلہ رقبہ بحصہ اہلیہ کی طرف ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد محمد عالم دین مرحوم

مسل نمبر 64349 میں رشید احمد خاں

ولد سجاد احمد خاں قوم بلوچ پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد

مسل نمبر 64350 میں رافعہ مختار

بنت مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رافعہ مختار گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 64351 میں عطاء القدوس ملہی

ولد چوہدری حمید اللہ خادم ملہی قوم ملہی پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء القدوس گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین ولد سید خالد منظور گواہ شد نمبر 2 ظہور الدین بھٹی ولد محمد حسن دین بھٹی

مسل نمبر 64352 میں محمد اکبر

ولد احسان الٰہی قوم جٹ پیشہ میسن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مسین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم عدنان ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 64353 میں بشریٰ اکبر

زوجہ محمد اکبر قوم جٹ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازاً-/18000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ اکبر گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم عدنان ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 64354 میں محمد ارشد

ولد احسان الٰہی قوم جٹ پیشہ کارپینٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 3 مرلہ واقع محلہ دارالشکر ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم عدنان

مسل نمبر 64355 میں مریم زمانی

بنت عبدالسلام قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم زمانی گواہ شد نمبر 1 بدر اسلام ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ مرحوم

مسل نمبر 64356 میں سعدیہ یونس

زوجہ محمد یونس شمس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رمضان آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ یونس گواہ شد نمبر 1 محمد یونس شمس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر محمود ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 64357 میں حفیظ احمد

ولد حمید احمد قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23094 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور وصیت نمبر 37833

مسل نمبر 64358 میں رفعت نسیم

بنت چوہدری نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت نعیم گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد ولد چوہدری مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 64359 میں شہزاد احمد

ولد داؤد احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز ولد داؤد احمد

مسل نمبر 64360 میں محمد زمان

ولد حاجی فتح محمد قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 62 سال بیعت 1959ء ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ تین عدد دکانیں مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زمان گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم مربی سلسلہ وصیت نمبر 33337 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193

مسل نمبر 64361 میں انور خاتون

زوجہ محمد زمان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1996ء ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/150 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انور خاتون گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64362 میں داؤد زمان

ولد محمد زمان قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد زمان گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64363 میں علی احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد والد موصی

مسل 64364 نمبر میں جویریہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشے 7 رتی مالیتی -/2500 روپے۔ 2۔ زیور چاندی بوزن 8 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جویریہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 64365 میں صفدر اقبال

ولد محمد شکر اللہ بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صفدر اقبال گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26740

مسل نمبر 64366 میں یاسر عقیل

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64367 میں نثار احمد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ زمیندارہ+ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 37000/- روپے سالانہ بصورت زمیندار + تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 64368 میں لبنیٰ نثار

بنت نثار احمد قوم لودھرا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 ماشے مالیتی اندازاً 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100+200/- روپے ماہوار بصورت انعامی وظیفہ+جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ نثار گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 64369 میں محمد آصف شہزاد

ولد مقبول احمد قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف شہزاد گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64370 میں عبدالرشید

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ زمیندارہ+ دوکان عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 3/ا ایکڑ مالیتی 405000/- روپے۔ 2۔ سامان ورکشاب کا 1/3 حصہ مالیتی 10000/- روپے۔3۔رہائشی مکان کا 1/3 حصہ مالیتی 50000/- روپے۔4۔موٹر سائیکل کا 1/3 حصہ مالیتی 7000/- روپے۔5۔مشترکہ خالی پلاٹ برقبہ 2 کنال کا 1/5 حصہ مالیتی 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 12000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد

مسل نمبر 64371 میں ولی محمد

ولد علی محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی پونے گیارہ ایکڑ مالیتی 1375000/- روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ ایک کنال مالیتی 25000/- روپے۔3۔ مویشی مالیتی 155000/- روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 33000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولی محمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 64372 میں زاہدہ عتیق

زوجہ عتیق الرحمٰن آصف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً 42000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 550/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ عتیق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 64373 میں بسم اللہ بابر

زوجہ بابر حسین تبسم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 12000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بسم اللہ بابر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 بابر حسین تبسم خاوند موصیہ

مسل نمبر 64374 میں مقصودہ پروین

بنت عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے انیس گرام اندازاً مالیتی 18300/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ پروین گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر داؤد احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 64375 میں طاہرہ صدیقہ

بنت اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور چاندی سوا دو تولہ مالیتی -/380 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 45812

مسل نمبر 64376 میں عائشہ صدیقہ

بیوہ اللہ وسایا کھوسہ مرحوم قوم بلوچ کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9 مرلے واقع فقیر والا ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ 2۔ 7 مرلے پلاٹ واقع منڈی ٹاؤن لیہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ساڑھے چار مرلہ رہائشی واقع منڈی ٹاؤن لیہ مالیتی -/75000 روپے۔ 4۔ گائے ایک عدد مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 5۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 سلیم عارف ولد اللہ وسایا

مسل نمبر 64377 میں احمد اللہ ظفر

ولد چوہدری رحمت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع 93/T.D.A مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ بارانی اراضی 9/ ایکڑ واقع پیرجگی لیہ مالیتی -/36000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع فیض آباد لیہ شہر مالیتی -/125000 روپے۔ 4۔ رہائشی 13 مرلہ مکان مالیتی -/50000 روپے۔ 5۔ موٹرسائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 6۔ ٹیوب ویل 2 عدد مشترکہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/372000 روپے سالانہ بصورت ملازمت + ہومیو پیتھ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/31000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد اللہ ظفر گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 احمد ظفر ولد احمد اللہ ظفر

مسل نمبر 64378 میں شازیہ ظفر

بنت احمد اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ظفر گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 احمد اللہ ظفر والد موصیہ

مسل نمبر 64379 میں راشد احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالاکرام ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شدنمبر 1 طیب احمد طاہر ولد منصور احمد گواہ شدنمبر 2 فضل احمد ولد محمد شریف

درخواست دعا

❁ مکرم عقیل احمد صاحب نگری معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سہیل احمد صاحب ابن مکرم اسلم احمد صاحب آرائیں کینیڈا ریڑھ کی ہڈی میں کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ تکلیف بہت زیادہ ہے۔ اسی طرح مکرم منور احمد خان صاحب کو بھی گولی کا زخم آیا تھا جو کہ ٹھیک نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے دونوں احباب کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں کہ میری کی پوتی عزیزہ یسرا منصور عمر 2 سال ابن مکرم رانا منصور احمد صاحب جرمنی کی گرم استری لگنے سے ہاتھ کی چار انگلیاں جل گئی ہیں اور کافی زخم بن گیا ہے۔ آپریشن تجویز کیا گیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور جلد سے جلد شفا دے۔ آمین

❁ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی چچی محترمہ منزہ آصف صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا آصف سلیم صاحب آف خانیوال کا آپریشن فاطمہ میموریل ہسپتال لاہور میں ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیکی سے محبت اور گناہ سے نفرت کرنی چاہئے

ماہ دسمبر کی وجہ تسمیہ

دسمبر سال کا بارھواں مہینہ ہے مگر اس کے نام کے لغوی معنی دس کے ہیں۔ کیونکہ کسی زمانے میں یہ سال کا دسواں مہینہ شمار ہوتا تھا۔

موجودہ کیلنڈر کو یہ شکل اختیار کرتے کرتے صدیاں گزر گئی ہیں۔ اس اثناء میں کئی تبدیلیاں ہوئی ہیں کبھی مہینوں کی ترتیب بدلی گئی، کبھی ان کے نام بدلے گئے اور کبھی ان کے دن گھٹائے اور بڑھائے گئے مگر اہل روم کے بعد کسی کو سال کے آخری مہینوں کے نام بدلنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی اور رفتہ رفتہ یہی نام لوگوں میں رچ بس گئے۔

عیسائیوں میں یہ مہینہ خوشی اور مسرت کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں ان کا مشہور تہوار کرسمس آتا ہے، بچے، بوڑھے، جوان، مرد، عورت سب ہی بڑی خوشی سے اس کا استقبال کرتے ہیں۔ گھروں کو سجایا جاتا ہے۔ نئے نئے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ سیر وتفریح کے پروگرام بنائے جاتے ہیں۔ دعوتیں ہوتی ہیں۔ ایک دوسرے کو تحفے تحائف پیش کئے جاتے ہیں۔

کسی زمانے میں دسمبر میں 29 دن ہوا کرتے تھے۔ مگر جب سے جولیس سیزر نے اس مہینے کو 31 دن کا بنایا ہے۔ تب سے اب تک اس مہینے کے دنوں میں کوئی ردوبدل نہیں ہوا ہے۔

ڈینگی بخار سے احتیاطی تدابیر

مچھروں کی افزائش اور ان کے کاٹنے سے بچنے کے لئے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

(1) گھروں کے اندر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

(2) پانی ذخیرہ کرنے والے برتنوں کو روزانہ صاف کریں اور انہیں ڈھانپ کر رکھیں۔

(3) گھر کے اندر رکھے ہوئے گملوں اور پودوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

(4) منی پلانٹ یا کوئی اور پودا بوتل میں ہو تو پانی روزانہ بدلیں۔

(5) طلوع اور غروب آفتاب کے وقت پورا جسم ڈھانپ کر رکھیں۔

(6) جسم کے کھلے حصوں پر مچھر کو دور بھگانے والی ادویات (لوشن) استعمال کریں۔

(7) گھر میں مچھر مار کوائل سپرے اور میٹ (Coil, Spray, Mat) کا استعمال کریں۔ سوتے وقت مچھر دانی لگائیں۔

☆ ڈینگی بخار قابل علاج مرض ہے۔ بخار کی صورت میں ہسپتال سے رجوع کریں۔

(منجانب: انسداد مکھی مچھر کمیٹی)

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشن
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258

خبریں

حکومت ادویات کی قیمتیں کم کرے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت ادویات کی قیمتوں میں کمی کر کے ان میں استحکام یقینی بنائے۔ ڈینگی وائرس اور برڈ فلو سے نمٹنے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

پنجاب بھر میں دفعہ 144 کا نفاذ

پنجاب کے تمام اضلاع میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے جس کے تحت جلسے جلوسوں پر پابندی ہوگی سیکرٹری داخلہ کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

امتیازی قوانین کے خاتمے کیلئے قانون سازی

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت نے خواتین کی حیثیت بہتر بنانے کا عزم کر رکھا ہے اور معاشرے سے امتیازی قوانین کے خاتمے کیلئے قانون سازی جاری رکھی جائے گی۔

عبدالستار ایدھی کیلئے ایوارڈ

صدر جنرل پرویز مشرف نے ہیلتھ ایکسپو 2006ء کے افتتاح کے موقع پر ممتاز سماجی کارکن عبدالستار ایدھی سمیت متعدد افراد کو ان کی خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیئے۔

بلیسٹک میزائل شاہین ون کا تجربہ

پاکستان نے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بلیسٹک میزائل شاہین ون کا کامیاب تجربہ کیا۔ جو 700 کلو میٹر تک ہدف کو تباہ کر سکتا ہے۔

عراق میں 60 ہلاکتیں

عراق میں بم دھماکوں اور امریکی فوج کے فضائی حملوں میں 60 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اتحادی فوج کے قیام میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے۔ دارالحکومت سے 28 لاشیں برآمد ہوئیں۔

کئی لیڈروں کی نظر بندی کا فیصلہ

حکومت پنجاب نے متحدہ مجلس کی ریلی کو ناکام بنانے کیلئے قاضی حسین احمد سمیت ایم ایم اے کے متعدد رہنماؤں کو نظر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

افغانستان میں مزید فوج بھجوائی جائے گی

نیٹو ممالک افغانستان میں مزید افواج بھیجنے پر رضامند ہو گئے ہیں جبکہ کئی ممالک نے مزید فنڈز مہیا کرنے کا عندیا دیا ہے۔

پٹرولیم کی مصنوعات سستی کرنے کی ہدایت

چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ جب عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم کی قیمتوں میں 55 فیصد کمی ہوئی ہے تو حکومت پاکستان بھی پٹرول اور تیل کی قیمتوں میں ضرور کمی کرے اور عوام کو ریلیف دے۔

حدود بل

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ تمام صوبے حدود بل کے نفاذ کو یقینی بنائیں۔ الیکشن مقررہ وقت پر ہونگے جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے اقدامات جاری رہیں گے۔ حدود بل سفر کا پہلا قدم ہے مجلس عمل استعفے نہیں دے گی۔ پارلیمنٹ مدت پوری کرے گی۔

نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول کا اعزاز

مورخہ 15 تا 18 نومبر 2006ء آل پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد، انجمن برائے تعلیم لاہور اور نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تحت لاہور میں ایک نمائش منعقد ہوئی۔ جس میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول کی اولیول کی طالبہ عزیزہ رشیقہ سعادت بنت مکرم سعادت احمد کھوکھر صاحب ابن مکرم قاضی حکیم نذر محمد صاحب آف چک چٹھہ کا اپنا بنایا ہوا Pollution کے متعلق ماڈل اول قرار پایا ہے۔ اور انہیں اعزازی سند اور -/2000 روپے نقد انعام سے نوازا گیا اور ادارہ کو بطور انعام مبلغ -/1000 روپے اور انعامی شیلڈ بھجوائی گئی ہے۔ نیز محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال اولیول کے امتحان میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول کی چار طالبات شریک ہوئیں اور تین طالبات عزیزہ فتیحہ احسان، عزیزہ امتہ الحبیب، عزیزہ عالیہ سوسن کا نام لاہور ریجن میں اردو کے Top Achivers میں شامل ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ان طالبات کے لئے آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا ذیشان احمد خان ابن مکرم سلیمان طارق خان صاحب عمر ڈیڑھ سال شدید بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نذیر احمد راجوری صاحب سابق ناظم دفتر جماعت احمدیہ لاہور ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ بلڈ پریشر کنٹرول میں نہیں آ رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ناصر احمد ملہی صاحب (ر) مربی سلسلہ چند روز سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ مورخہ 22 نومبر 2006ء کو ان کا جنرل ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلطان احمد صاحب سابق ڈرائیور ڈاکٹر راجہ ہومیو ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار جگر اور معدہ کی پرانی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے نیز خاکسار کی اہلیہ شوگر بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ ہر دو کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

مقبول ہومیو پیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔ سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس: احمد مقبول کارپٹس 12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ربوہ میں طلوع و غروب یکم دسمبر

طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:06

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080400,email: multicolor13@yahoo.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

مستحق مریضوں کیلئے مفت علاج اور دوا
Ideal Hight | Weight Cut
قد لمبا کرنے کا کورس جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
موٹاپا دور کرنے کا کورس جو بغیر نقصان کے آپ کو سمارٹ بناتا ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
ڈینگو فیور کیلئے بھی دوا دستیاب ہے
Granum Health Care
College Road Rabwah
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
0302-2459987-047-6005547
www.granumplus.com

C.P.L 29-FD